12853 ـ شب زفاف میں عورت کے لیے سفید فراك پہننے میں كوئی حرج نہیں

سوال

كيا سہاگ رات ميں عورت سفيد فراك پہن سكتى ہے، يا كہ يہ كفار عورتوں كا لباس ہونے كى بنا پر حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے سہاگ رات ميں سفيد فراك پہننے ميں كوئى حرج نہيں، ليكن شرط يہ ہے كہ وہ اسے پہن كر اجنبى مردوں كے سامنے نہ آئے، كيونكہ غالب اور عام طور پر سہاگ رات كا جوڑا اور فراك خوبصورت اور كڑھائى والا ہوتا ہے، اور سوال نمبر (39570) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ عورت كے پردہ كے ليے شرط ہے كہ وہ پردہ فى ذاتہ خوبصورت اور زينت نہ بن رہا ہو.

اور يہ بھى شرط ہے كہ وہ فراك عورت كے پرفتن اعضاء كو ظاہر نہ كر رہى ہو، چاہے وہ عورتوں كے سامنے ہى ظاہر كرتى ہو.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (6569) اور (34745) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

اور يہ فراك كافر عورتوں كا لباس ہے، معاملہ اس طرح نہيں، بلكہ اب بہت سارى مسلمان عورتيں، يا اكثر مسلمان عورتيں يہ فستان اور فراك پہننے لگيں ہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

سہاگ رات ميں عورت كے ليے سفيد رنگ كا لباس پہننے كا حكم كيا ہے، اگر يہ علم ہو جائے كہ يہ كفاركےساتھ مشابہت ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" عورت كے ليے سفيد لباس ايك شرط كے ساتھ پہننا جائز ہے كہ وہ مردوں كے لباس كى طرح نہ سلا ہوا ہو، ليكن اس كا كفار كے ساتھ مشابہ ہونا تو اس وقت يہ مشابہت زائل ہو چكى ہے، كيونكہ جب بھى كوئى مسلمان عورت شادى كرنا چاہتى ہے تو وہ يہ سفيد لباس پہنتى ہے، اور حكم علت كے ساتھ چلتا ہے كہ اس كى علت موجود ہے يا

ختم ہو چکی ہے، اس لیے اگر مشابہت ختم ہو گئی ہو اور وہ مسلمانوں اور کفار دونوں کے لیے شامل ہے تو اس کا حکم بھی ختم ہو گیا ہے، لیکن یہ کہ اگر وہ فی ذاتہ چیز حرام ہو، نہ کہ مشابہ ہونے کی وجہ سے، تو وہ چیز ہر حالت میں حرام ہو گی " اھـ

دیکھیں: مجموعۃ اسئلۃ تھم مراۃ (92).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سہاگ رات سفید لباس پہننے اور اس کے ساتھ مخصوص بناؤ سنگھار کرنے کے متعلق اسلام میں کوئی اصل ملتی ہے، اور اگر اس کی کوئی اصل ہے تو کیا شادی والی رات چہرہ ننگا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ خاوند کے گھر تك راستے میں اجنبی مرد بھی ہوتے ہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کے لیے شب زفاف میں وہ کچھ پہننا جائز ہے جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے، چاہے وہ فراك ہو یا کوئی چیز، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ساتر ہو، یعنی ستر کو چھپائے، اور نہ ہی اس میں مردوں اور کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہو، اور عورت کے لیے غیر محرم مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، نہ تو شب زفاف میں، اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور وقت.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد العزیز آل شیخ

الشیخ صالح الفوزان

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ بکر ابو زید

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 343).

والله اعلم .